بسم اللہ الرحمن الرحیم

بچی کا نام بنت حوا رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا بنت حوا نام رکھ سکتے ہیں؟

جواب

اصل میں یہ کنیت ہے اور اسے بطور نام بھی رکھا جاسکتا ہے، حوا، حضرت آدم علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام کی زوجہ مطہرہ اور تمام نوع بنی آدم کی والدہ مطہرہ رضی اللہ تعالی عنہا کا نام ہے، اور بنت بیٹی کو کہتے ہیں، لہذا یہ نام رکھ سکتے ہیں اس میں کوئی حرج نہیں بلکہ احادیث میں اچھے ناموں کی ترغیب دی گئی ہے۔

نیک لوگوں کے ناموں پر نام رکھنے کے متعلق کنزالعمال میں ہے: "تسموا بخیارکم" ترجمہ: نیک لوگوں کے ناموں پر نام رکھو۔ (کنزالعمال، جلد16، صفحہ: 423، مطبوعہ، بیروت)

بہار شریعت میں ہے: "بچہ کا اچھا نام رکھا جائے، ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں جن کے کچھ معنی نہیں یا ان کے برے معنی ہیں ایسے ناموں سے احتراز کریں، انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگان دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ ان کی برکت بچہ کے شامل حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد3، حصہ15، صفحہ: 356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد نوید رضا عطاری

فتوی نمبر: FatwaQA-039

تاریخ اجراء: 09 ربیع الثانی 1448ھ/22 ستمبر 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

دارالافتاء اہلسنت DARUL IFTA AHLESUNNAT

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net